ابو سعید حنیف احمد محمود۔برطانیہ

✿✿✿ تقریر ✿✿✿

تقریر بابت رمضان المبارک
وقت 5-7منٹ

رمضان اور روحانی موسمِ بہار

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (البقرہ:184)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف
جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے ترے دیدار کا

معزز سامعین! آج مجھے رمضانُ المبارک کے حوالے سے **"رمضان اور روحانی موسمِ بہار"** پر گفتگو کرنی ہے۔

بہار، دنیا کے موسموں میں سے ایک ایسا موسم ہے۔جب ہر طرف پھولوں کے کھلنے، نئی کونپلوں کے نکلنے کا وقت ہوتا ہے۔بہار کے لغوی معنوں میں خوبصورتی کی علامات پائی جاتی ہیں۔ہندوستان کے میدانوں میں آخر فروری سے آخر اپریل اور پھر ستمبر اور اکتوبر کے مہینے بہار کے موسم کے ہوتے ہیں۔جب ہر طرف رنگا رنگ پھول کھلے ہوئے نظر آتے ہیں۔پھولوں کی نمائشیں ہو رہی ہوتی ہیں۔ہر طرف ہریالی ہوتی ہے۔سبزہ زاروں کی چادر بچھ جاتی ہے۔اس موسم کی وجہ سے جہاں ارد گرد کے ماحول خوبصورت لگ رہے ہوتے ہیں وہاں اس نئے اور خوشگوار ماحول کے زیر اثر انسانوں کے چہرے بھی کھل جاتے ہیں وہ خوش و خرم نظر آتے ہیں۔جانور اور چرند پرند بھی اٹھکیلیاں کرتے نظر آتے ہیں گویا ہر ذی روح اپنی اپنی زبان میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح "سبحان اللہ "کہہ رہا ہوتا ہے۔دنیا میں بعض جگہوں پر چار موسم ہیں اور بعض جگہوں پر دو موسم ہیں لیکن درمیان میں بہار ضرور آتی ہے جس کا دورانیہ بہت مختصر ہوتا ہے۔جب نرسریوں میں پھولوں اور پودوں کا کاروبار عروج پر ہوتا ہے۔گھروں، دفاتر، پارک اور شاہراہیں نت نئے پھولوں سے سج دھج رہی ہوتی ہیں۔

ویسے تو تمام موسم ہی اچھے ہوتے ہیں۔اِن پر تمام انسانوں کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔کیونکہ تمام موسم اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں اور ہر موسم کا ایک اپنا رنگ اور خوبصورتی ہوتی ہے۔یہاں برطانیہ میں خزاں میں، درختوں سے زرد رنگ کے پتوں سے سڑکیں، پارک اور دکانیں وگھروں کی چھتیں اٹ جاتی ہیں اور ہر طرف پیلگی یعنی پیلے رنگ کا راج ہوتا ہے اور تمام درخت ٹُنڈ مُنڈ ہو جاتے ہیں۔یہاں کے لوکل انگریز سڑکوں پر بکھرے اِن پیلے پتوں کو لندن کی خوبصورتی سمجھتے ہیں اور واقعتاً جو حُسن اِن پیلے پتوں سے سڑکوں اور پارکوں میں پیدا ہوتا ہے وہ دیدنی اور ناقابل بیان ہے۔اِسی طرح یورپ میں سخت سردی کے موسم میں جب دن گھٹ کر بہت چھوٹا اور راتیں اتنی طویل اور گھپ اندھیری ہو جاتی ہیں اور ہم یہاں لندن میں ہجرت کر کے آنے والے اِس موسم کو ڈپریشن کا موسم کہتے ہیں۔وہاں یہاں کے لوکل لوگ اس موسم سے خوب enjoy کرتے ہیں۔انگریزی میں کہتے ہیں۔If winter comes, Can spring be far behind کہ اگر خزاں آگئی ہے تو بہار آنے میں بھلا کیا دیر ہوگی۔

بوقتِ تحریر اِس تقریر کے دنیا کے اکثر جگہوں پر موسم بہار کی آمد آمد ہے۔اِس خوبصورت اور دل بہلانے والے موسم کو نثر نگاروں نے اپنی تحریروں اور شعراء نے اپنے اشعار میں خوب بیان کیا ہے اور ادیبوں نے مختلف محاوروں میں اس موسم کو خوب استعمال کیا ہے۔جیسے اردو شاعر کہتا ہے۔

مسکراؤ بہار کے دن ہیں
گُل کھلاؤ بہار کے دن ہیں

معروف انگریز شاعر ولیم ورڈز ورتھ (William Wordsworth) لکھتا ہے۔

The birds around me hopped and played

Their thoughts I cannot measure

But I last motion which they made

It seemed a thrill of pleasure

یعنی پرندوں نے میرے ارد گرد کھیل کود کیا۔ مَیں ان کے خیالات کا اندازہ تو نہیں لگا سکا لیکن ان کی ہر حرکت سے بے پناہ خوشی کا اندازہ ہوتا تھا۔
یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر کی ہر قوم اور ثقافت میں بہار کے جشن منائے جاتے ہیں۔ جن میں وہ اپنی روایات کے مطابق خوشیاں مناتے ہیں۔ بہار کے موسم کا دورانیہ اتنا مختصر ہوتا ہے۔ بعض کے بقول بہار کے موسم سے لوگ استفادہ ہی نہیں کر پاتے۔ کہتے ہیں۔

افسوس کہ دن بہار کے یوں ہی گزر گئے

سامعین! مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ اِس دنیا میں مادی موسمِ بہار کے ساتھ ساتھ روحانی بہار کے دن بھی ہوتے ہیں جن کو ہمارے جماعتی شعراء نے اپنے کلام میں بیان فرمایا ہے۔ جیسے سیدنا حضرت مسیح موعودؑ، حمد باری تعالیٰ کے ذکر میں فرماتے ہیں۔

اِس "بہارِ حسن" کا دل میں ہمارے جوش ہے
مت کرو کچھ ذکر ہم سے ترک یا تاتار کا

قرآن کریم کے فضائل کے ذکر میں آپؑ فرماتے ہیں۔

بہار جاوداں پیدا ہے اِس کی ہر عبارت میں
نہ وہ خوبی چمن میں ہے نہ اُس سا کوئی بستاں ہے

پھر جماعت احمدیہ کے ذکر میں آپؑ فرماتے ہیں

بہار آئی ہے اِس وقتِ خزاں میں
لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ چمن اسلام میں بہار آنے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

اس چمن پر جبکہ تھا دور خزاں وہ دن گئے
اب تو ہیں اس باغ پر یارو! بہار آنے کے دن

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ، حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کا ذکر کر کے مسلمانوں کو مخاطب ہو کر فرماتے ہیں۔

بہار آئی ہے، دل وقفِ یار کر دیکھو
خِرد کو نذرِ جنونِ بہار کر دیکھو

احادیث کے مطابق آخری دور میں ایمان کو ثریا سے لا کر دلوں میں نصب کرنے والے سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے ہمارے چمن، باغیچے میں بہار پیدا کر دی ہے، ہمارے ایمانوں کو تازہ کیا، دین میں آنے والی خزاں کو بہار میں تبدیل کیا۔ غیر اسلامی روایات کی نشاندہی کر کے اسلامی روایات اور اقدار سے آگاہ کر کے ہمیں بہار کا مزہ چکھایا۔ الغرض روحانی، دینی، اخلاقی بہار کے حسن کے مزے ہم نے چکھے ہیں۔
جب ہم سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ اِس روحانی بہار میں داخل ہو چکے ہیں تو ہم پر لازم ہے کہ اِس روحانی بہار کے باغیچہ میں کھلنے والے ہر پھول کی خوشبو اور مہک سے لطف اندوز ہوں۔ اللہ اور اُس کے رسول کے اس باغ میں قرآن کریم ایک پھول ہے۔ باقی تمام پھولوں کی مہک اسی کے ہی صدقے ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کو خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھائیں۔ یہی ہمارا وطیرہ اور طریق ہے اور ہونا بھی چاہئے۔ قادیان، ربوہ اور دیگر جگہوں پر مقیم احمدیوں کے ہر گھر سے تلاوت

قرآن کریم کی ہر صبح آوازیں آیا کرتی تھیں۔ جس کے غیر بھی معترف رہے ہیں۔ ہمارے ایک احمدی دوست پارٹیشن کے بعد جب راولپنڈی میں واپڈا کے دفتر میں متعین ہوئے تو جو گھر آپ کو الاٹ ہوا۔ اُس گھر سے ہر صبح آپ کے بچوں کی تلاوتِ قرآن کی آوازیں آیا کرتی تھیں۔ ایک دن ترانہ پاکستان کے موجد جناب حفیظ جالندھری نے صبح کی سیر کے دوران اِس احمدی دوست سے پوچھا کہ کیا آپ احمدی ہیں؟ تو آپ کے اثبات میں جواب دینے پر جناب حفیظ جالندھری نے کہا کہ اس گلی میں سوائے آپ کے کسی اور گھر سے تلاوت کی آواز نہیں آتی۔ اِسی لئے مَیں نے اندازہ لگایا کہ یہ احمدی کا ہی گھرانہ ہے اور لازماً احمدی ہوں گے۔

اس اسلامی باغیچہ میں سیرت رسول، احادیث نبویہؐ، فقہائے اربعہ کے فتاویٰ اور آج کے دَور میں سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی کتب، ملفوظات اور خطبات وخطابات خلفائے کرام کے علاوہ علمائے جماعت کی کتب کے رنگارنگ اور مختلف خوشبوؤں کی آمیزش والے پھول موجود ہیں۔ وہاں ایم ٹی اے بھی ایک پھول ہے۔ جس کی مہک اور خوشبو ساری دنیا کو معطر کر رہی ہے۔

سامعین! حضرت مصلح موعودؓ "جذبات دل" کے تحت لکھتے ہیں۔

ہر حسین کو حسن بخشا ہے اُسی دلدار نے
ہر گل و گلزار نے پائی اُسی سے ہے بہار

امسال ہم خوش قسمت ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہم مؤمنوں کے لئے دو بہاریں ایک ہی وقت میں اکٹھی کر دیں یعنی مادی بہار کے ساتھ روحانی بہار ماہ رمضان کی صورت میں۔ مادی بہار تو دنیا کے کچھ حصوں میں ہے مگر یہ روحانی بہار یعنی رمضان اپنے لازوال روحانی پھولوں کی مہک وخوشبو سے تمام کرّہ ارض کے ماحول، مکانوں، صحنوں، سجدہ گاہوں اور مساجد کو معطر کر رہی ہے۔ جو نقشہ مَیں عام مادی بہار کا اوپر کھینچ آیا ہوں اُس کو رمضان کی روحانی بہار پر چسپاں کر کے دیکھیں تو آپ کو ہر قسم کا کِھلا ہوا خوبصورت پھول نظروں کو کھیر اکر رہے ہوں گے اور اِن کی خوشبو و مہک سارے روحانی جسموں کو طراوٹ پہنچا رہے ہوں گے۔ گھروں میں، مساجد اور عبادت گاہوں میں نمازوں، نوافل، تراویح، تلاوتِ قرآن، تسبیحات و درود شریف اور ایم ٹی اے کے رنگ برنگے پھول کِھلے نظر آ رہے ہوں گے اور اِن کی خوشبوؤں سے سارا ماحول معطر ہو رہا ہو گا۔

سامعین! روحانی موسم بہار کے آنے اور اِس سے لطف اندوز ہونے کے متعلق حضرت ابو مسعود غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے رمضان شروع ہونے کے بعد ایک روز آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر لوگوں کو رمضان کی فضیلت کا علم ہوتا تو میری اُمّت اس بات کی خواہش کرتی کہ سارا سال ہی رمضان ہو۔ اس پر بنو خزاعہ کے ایک آدمی نے کہا کہ اے اللہ کے نبیؐ! ہمیں رمضان کے فضائل سے آگاہ کریں۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا یقیناً جنت کو رمضان کے لئے سال کے آغاز سے آخر تک مزیّن کیا جاتا ہے۔ پس جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش الٰہی کے نیچے ہوائیں چلتی ہیں۔

(الترغیب والترھیب کتاب الصوم الترغیب فی صیام رمضان احتساباً... حدیث 1498)

پس اس سارے مضمون کو مد نظر رکھ کر اِس رمضان میں اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنی ہیں اور تقویٰ اختیار کرنا ہے۔ یہ جو فرمایا کہ سارا سال جنت کی تزئین و آرائش ہو رہی ہے اس کا فیض یونہی نہیں مل جاتا۔ یقیناً روزوں کے ساتھ عمل بھی چاہئیں۔ پس جب اللہ تعالیٰ اتنا اہتمام فرما رہا ہو کہ سارا سال جنت کی تیاری ہو رہی ہے کہ موسمِ بہار رمضان آ رہا ہے میرے بندے اس میں روزے رکھیں گے، تقویٰ پر چلیں گے، نیک اعمال کریں گے اور مَیں ان کو بخشوں گا اور مَیں قرب دوں گا۔ تو ہمیں بھی تو اپنے دلوں کو بدلنا چاہئے۔ ہمیں بھی تو اس لحاظ سے تیاری کرنی چاہئے اور جو اللہ تعالیٰ نے موقع میسر کیا ہے اس سے فیض اٹھانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اِس آنے والے رمضان کو اپنا قرب دلانے والا بنا دے۔ خدا کرے یہ رمضان ہم سب کے لئے، ساری دنیا میں پھیلے احمدیوں کے لئے اور ساری انسانیت کے لئے خیر لے کر آئے اور ہم سب کو خیر دے کر جائے۔ تیسری عالمی جنگ کے خطرات جو سروں پر منڈھلا رہے ہیں کو دَور کر دے۔ آمین

وہ کرم کر کہ عدو کی بھی نگاہیں کھل جائیں
"خیر ہی خیر رہے خیر کی راہیں کھل جائیں"

✿✿✿✿